4/11
1143/98

باسمہ تعالیٰ

بخدمت جناب مفتیان عظام جامعہ دارالعلوم کراچی۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعد از سلام مسنون عرض ہے کہ انبیائے کرام علیہم السلام کی حیات مبارکہ پر مختلف زبانوں میں فلمیں بنائی گئی ہیں۔ جو مارکیٹ میں عام ملتی ہیں۔

جنمیں انبیاء کرام کی تصویریں، گھریلو زندگی، معاشرتی زندگی غرض تاریخ کو سامنے رکھتے ہوئے ضعیف و کمزور روایات کے مطابق اداکاری کی گئی ہے۔ خصوصاً بعض انبیاء کرام کی داڑھی مبارک کو بھی شرعی حد سے کم دکھایا گیا ہے۔ (نعوذ باللہ)

اسی طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حیات مبارکہ پر بھی ایک فلم بنائی گئی ہے۔ جس میں صحابہ کرام کی تصویریں اور تاریخ کے مطابق پوری زندگی کو اداکاری کرکے پیش کیا گیا ہے۔

تو کیا ان فلموں کو دیکھنا اور خریدنا جائز ہے۔ کیا یہ انبیائے کرام علیہم السلام کے شان میں گستاخی نہیں؟ اگر دیکھنا جائز نہیں۔ تو کس حد تک ان سے منع کیا جا سکتا ہے۔ کیونکہ یہ فلمیں عوام میں بہت مقبول ہیں۔ اور بعض جاہل لوگ تو اسے ثواب سمجھ کر دیکھتے ہیں۔

براہ کرم تسلی بخش اور مدلل جواب دیکر مشکور وممنون اور راہنمائی فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

المستفتی: امجد خان بن محمد زادہ کرکی
شریک دورہ حدیث شریف۔
جامعہ دارالعلوم کراچی۔
موبائل نمبر: 0312-9258397

دار الافتاء
13/1369

1039

الجواب حامداً ومصلیاً

یہ فلمیں مختلف پہلوؤں سے انبیاء کرام اور صحابہ کرامؓ کی شان میں بے ادبی اور توہین پر مشتمل ہیں، ان فلموں سے ان مقدس ہستیوں کی شان مجروح ہوتی ہے، کسی کی داڑھی، کسی کا لباس کسی کی کوئی اور ادا خلافِ واقع دکھائی جاتی ہے، اور اس کی منظر کشی کی جاتی ہے، اور تحقیق کے مطابق یہ اسلام کی خدمت نہیں، بلکہ یہ اسلام کے خلاف سازش کا ایک حصہ ہے، لھذا یہ فلمیں بنانا، ان کی خرید وفروخت اور دیکھنا [redacted] حرام اور سخت گناہ ہے، جس سے بچنا ضروری ہے۔ واللہ تعالی اعلم

عصمت اللہ عصمہ اللہ

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی ۱۴

۱۳/رجب المرجب/۱۴۳۲ھ

۱۶/جون/۲۰۱۱ء

الجواب صحیح

مفتی جامعہ دار العلوم کراچی

۱۷-۷-۳۲ھ

مفتی

الجواب صحیح

احقر محمود اشرف غفر اللہ لہ

۱۶/۷/۱۴۳۲ھ

مفتی

دار الافتاء

فتوی نمبر ۱۳/۱۳۶۹

مورخہ ۳۲/۷/۱۸

۲۰۱۱/۶/۲۱